رجسٹرڈ ایل

بسم اللہ الرحمن الرحیم نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱ ؍

جلد ۱	۱۲ فتح ۱۳۲۶ھش	۱۸ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ	۱۲ دسمبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۷۳

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۱ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج اڑھائی بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

آزاد فوجوں کی یلغار سے دشمن عاجز آگیا - روس اور امریکہ میں جنگ چھڑنے والی ہے

کشمیر میں آزاد فوجوں کی زبردست طاقت

کرشنا مینن کا اعتراف

لندن ۱۰ دسمبر ۔ مسٹر کرشنا مینن نے جو ہندوستان کی طرف سے برطانیہ میں ایک ہائی کمشنر ہیں ایک پریس کانفرنس میں بتایا ۔ کہ اگر کشمیر کی گتھی سلجھنے میں دو تین مہینے کی تاخیر ہو گئی ۔ تو وہ اس قدر پیچیدہ ہو جائے گی ۔ کہ کبھی سلجھ نہ سکے گی ۔ آپ نے مزید کہا ۔ کہ غنیم کی زبردست یورش کو بے اثر کر دیا گیا ہے ۔ لیکن مصیبت یہ آن پڑی ہے ۔ کہ مختلف اطراف سے پراگندہ ٹولیاں کثرت سے آ رہی ہیں ۔ انڈین ایئر فورس کے جہاز اور ہندوستانی فوجیں بہت سرگرمی دکھا رہی ہیں ۔ اور دشمن کا صفایا کر رہے ہیں ۔ لیکن مغربی سرحد غیر منظم حملہ آوروں سے اٹی پڑی ہے ۔ (رائٹر)

اغواشدہ عورتوں کو واپس لانے کی مہم

لاہور ۱۱ دسمبر ۔ مسلمان اغواشدہ عورتوں کو واپس لانے کا کام نہایت سرعت اور تندہی سے کیا جا رہا ہے ۔ پاکستان پولیس کے بعض افسر ہندوستان کی پولیس کی مدد سے اس کام کو سرانجام دے رہے ہیں ۔ اس کوشش کے نتیجہ میں روزانہ متعدد نوجوان لڑکیاں واپس لائی جا رہی ہیں ۔ چنانچہ صرف کل ۱۴۵ ایسی عورتیں ضلع فیروز پور میں سے لائی گئیں ۔ جنہیں قصور کیمپ میں رکھا گیا ہے جہاں سے ان کے وارثوں کو بھجوانے کی کوشش کی جائے گی ۔ (ا ۔ پ)

لاہور ۱۱ دسمبر ۔ سر عبدالرحمن ممبر لیجسلیٹو اسمبلی حیدر آباد اور ایڈیٹر "روزنامہ وقت" نے تقریر کرتے ہوئے کہا ۔ کہ خود مختار اور آزاد حیدر آباد "جنوبی پاکستان" ہوگا ۔ جنوبی ہندوستان کے مسلمانوں کا حصار ہوگا ۔ اور انہیں ایک مقام پر جمع کرے گا ۔ (ا ۔ پ)

یوگوسلاویہ اور رومانیہ کا معاہدہ

بخارسٹ ۱۰ دسمبر ۔ وزیر اعظم یوگوسلاویہ مارشل ٹیٹو رومانیہ کے ساتھ باہمی تعاون اور دوستانہ تعلقات کا معاہدہ تیار کرنے کے لئے بخارسٹ گئے ہیں ۔ (رائٹر)

وزیر اعظم ہالینڈ کی ہٹاویہ کو روانگی

ہیگ ۱۰ دسمبر ۔ وزیر اعظم ہالینڈ ڈاکٹر ڈریس اگلے ہفتہ کے دوران بٹاویہ جا رہے ہیں تاکہ وہ انڈونیشی معاملات کے متعلق وہاں کے افسروں سے گفت و شنید کر سکیں ۔ (رائٹر)

الہ آباد ہائیکورٹ کا چیف جسٹس

نئی دہلی ۱۰ دسمبر ۔ مسٹر بی ۔ بی ۔ ملک جج الہ آباد ہائیکورٹ کو چیف جسٹس کے عہدہ پر فائز کر دیا گیا ہے

مدراس میں ملازمین کی ہڑتال

مدراس ۱۰ دسمبر ۔ ساؤتھ انڈین منسٹریل سروس ایسوسی ایشن کی مجلس عمل نے فیصلہ کیا ہے ۔ کہ تمام نان گزیٹڈ افسر ۲۵ دسمبر سے ہڑتال شروع کر دیں گے ۔ یہ ہڑتال انہوں نے اپنے مطالبات منوانے کی خاطر تجویز کی ہے ۔ جو تنخواہ کی زیادتی وغیرہ کے متعلق ہیں ۔ (ا)

الہ آباد یونیورسٹی کو دو لاکھ روپیہ کا عطیہ

لکھنؤ ۱۱ دسمبر ۔ یو ۔ پی حکومت نے الہ آباد یونیورسٹی کو دو لاکھ روپیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ جو اس ہفتہ اپنی گولڈن جوبلی منا رہی ہے ۔ (رائٹر)

بلوچستان اور سندھ کا الحاق

کراچی ۱۱ دسمبر ۔ بہت ممکن ہے ۔ کہ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے ہونے والے اجلاس میں بلوچستان کے سندھ کے ساتھ الحاق کی تجویز پر غور کیا جائے ۔ جس کی وزیر اعظم سندھ ایم ۔ اے کھوڑو اور قاضی محمد عیسیٰ خان صدر مسلم لیگ بلوچستان نے تائید کی ہے ۔ (ا ۔ پ)

ترکی میں زلزلہ

انقرہ ۱۱ دسمبر ۔ پچھلے چوبیس گھنٹوں میں جنوبی اناطولیہ (ترکی) میں زلزلے کے چار جھٹکے محسوس کئے گئے ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ بہت سے مکانات مسمار ہو گئے ہیں ۔ (رائٹر)

روس اور امریکہ میں جنگ

شکاگو ۱۰ دسمبر ۔ مسٹر الف لانڈن نے جو ۱۹۳۶ء میں امریکی صدارت کے امیدوار تھے ۔ کل ایک تقریر میں کہا ۔ کہ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ چند ہی سالوں میں ایک خطرناک جنگ کے جال میں پھنس جائے گا ۔ جس کے لئے اسے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے ۔ اس وقت بھی کم و بیش وہ جنگ جاری ہے ۔ جو روس کی ساری مغربی ممالک سے بالعموم اور امریکہ سے بالخصوص ہو رہی ہے ۔ حقیقت میں یہ جنگ کوئی نیا شاخسانہ نہیں ۔ بلکہ تین ، چار سال سے ہندوستان کے برطانیہ کے قبضہ میں چلے جانے کی وجہ سے درپردہ شروع ہے ۔ (رائٹر)

فلسطین میں خونریز جنگ

بیت المقدس ۱۱ دسمبر ۔ آج یہود اور عربوں کی مسلسل چار گھنٹوں کی شدید جنگ کے بعد یروشلم کا پرانا شہر اور فوج کی مداخلت کی وجہ سے خاموشی طاری ہو چکی تھی ۔ اس تصادم میں دونوں اطراف کے بہت سے اشخاص مجروح ہو گئے ۔ آج اس قسم کا ایک اور تصادم فلسطین میں ہوا ۔ جس میں ۱۲ عرب اور دو یہودی مقتول ہوئے ۔

حیفا میں ایک بم پھٹنے کے نتیجہ میں چھ عرب مقتول اور تیس عرب مجروح ہو گئے ۔ ایک لبنان کے ڈپو میں یہودیوں نے عربوں کی کئی بستیوں کو آگ لگا دی ۔ (رائٹر)

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر پبلشر عبدالحمید بی ۔ اے ایل ایل بی گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ سے شائع کیا گیا ۔

صوبہ سرحد میں ایک لاکھ پناہ گزین بسائے جائیں گے

پشاور ۱۱ دسمبر۔ وزیر اعظم خان عبد القیوم خان نے ریڈیو سے ایک تقریر نشر کی جس میں انہوں نے بتایا۔ کہ صوبہ سرحد میں ایک لاکھ پناہ گزین بسائے جائیں گے۔ اور اس کی تقسیم اس طرح کی گئی ہے پشاور بتیس ہزار کوہاٹ ایک ہزار ہزارہ سترہ ہزار مردان دس ہزار ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۰۰۰۰ اور باقی بنوں کے ضلع میں بسائے جائیں گے۔ آپ نے کہا۔ نہ صرف مشرقی پنجاب سے بلکہ مغربی یو۔ پی سے مسلمانوں کو زبردستی نکال دیا گیا ہے۔ اور اس طرح مغربی پنجاب میں اکتیس لاکھ پناہ گزین زیادہ آ گئے جن کے لئے پنجاب میں کوئی جگہ نہیں تھی۔ کیونکہ اس صوبہ سے کم لوگ گئے ہیں۔ مجبوراً دوسرے صوبجات کو بھی پناہ گزین بسانے پڑ رہے ہیں۔ آپ نے پٹھانوں سے درخواست کی ہے۔ کہ پناہ گزینوں کو از سر نو بسانے میں وہ حکومت کی مدد کریں۔ (۱۔ پ)

برطانیہ فلسطین میں امن قائم کرنیکا ذمہ لے رہی ہے

فلسطین ۱۱ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ بد امنی کو فوراً بند کر دیا جائے ورنہ امن کو برباد کرنے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ جب تک برطانیہ کا انتظام قائم ہے۔ اس وقت تک قیام امن کی ذمہ داری اس پر ہے اسلئے وہ امن سوز حرکات کو برداشت نہیں کر سکتی۔

ابھی دہلی کے مسلمانوں کو نکالنے کے منصوبے باندھے جا رہے ہیں

گاندھی جی کا بیان

دہلی ۱۱ دسمبر۔ آج پراتھنا میں مسٹر گاندھی نے چرخہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں ہمیشہ اس کو اہنسا کا نشان قرار دیتا رہا ہوں۔ اگر آج اس اصول کی صحیح طرح اشاعت ہوتی۔ تو مسلمان آج ان کے گھروں سے نہ نکالا جاتا۔ آپ نے کہا۔ کہ بہت سے مسلمانوں کو دہلی سے نکال دیا گیا ہے اور باقیوں کے نکالنے کے منصوبے باندھے جا رہے ہیں۔ ہندوؤں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ کیا مسلمانوں کو تم نکال کر مسجدوں کو مندر بنا لو گے۔ اگر ایسا کرو گے تو ہندو مذہب کا خون کرو گے اسی طرح اجمیر سے خبریں آ رہی ہیں۔ کہ بہت سے مسلمانوں کو قتل کر دیا گیا ہے۔ اور وبا گاؤں گاؤں پھیل رہی ہے۔ کہ اجمیر میں ایک درگاہ ہے۔ جہاں پر ہندو اور مسلمان دونوں عبادت کرتے تھے۔ آپ نے کہا۔ کہ اگر ہندو مسلمانوں کو مارتے رہے۔ تو وہ ہندو مذہب کا اپنے ہاتھوں خون کریں گے۔ اور اسی طرح مسلمان ہندو اور سکھوں کو ان کے گھر سے نکال کر اسلام کا خون کرنے کا مرتکب ہوں گے۔ (ا۔ پ)

سرحد پر حملے

لاہور ۱۱ دسمبر۔ سیالکوٹ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ آج پھر مسلح بلوائیوں کے ایک جتھہ نے جس میں شہری دوگروں کے ساتھ پولیس بھی تھی ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں پر حملہ بول دیا۔ لیکن پاکستان کی ہوم گارڈ نے موقعہ پر پہنچ کر حملہ آوروں کو بھگا دیا۔ کوئی نقصان جان نہیں ہوا۔ ہندوستانی حکومت کے دو جہاز ضلع گجرات کے سات دیہات پر پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے ایک گاؤں پر انہوں نے بمباری بھی کی۔ لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔ (ا۔ پ)

بھوک ہڑتال کی خبر کی تردید!

حیدر آباد دکن ۱۰ دسمبر۔ ایک سرکاری بیان میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ ۱۵۰ سیاسی قیدیوں نے اس بنا پر بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ کہ ان کو قید میں مناسب درجہ نہیں دیا جا سکتا۔ پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ کل ۶۰ سیاسی قیدیوں نے صرف ایک وقت کی خوراک نہیں کھائی۔ اس وجہ سے کہ قید میں ان کو مناسب درجہ نہیں دیا گیا۔ (ا۔ پ)

مصری اخبار نویس کشمیر کے محاذ جنگ پر

لاہور ۱۱ دسمبر: مصری اخبار نویس مسٹر محمد المعلم نے جو آج کل پاکستان میں یہاں کے حالات معلوم کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ محاذ کشمیر کا معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ آزاد کشمیر کے سیکرٹری مسٹر ظہیر الدین بھی تھے۔ آپ نے اوڑی کا جنگی محاذ دیکھا بعد ازاں آپ آزاد کشمیریوں کے زخمیوں کے کیمپ میں تشریف لے گئے۔ آپ نے موٹر کے سفر کی واپسی پر ایک اخباری بیان میں آزاد کشمیریوں کی ہمت اور بہادری کی تعریف کی اور آپ نے کہا۔ کہ وہ اپنی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں۔ ان کی بہادری دیکھ کر مجھے یقین ہے۔ کہ پاکستان کا مستقبل روشن ہے۔ آپ نے اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ طبی امداد کا کام تسلی بخش نہیں۔ اس لئے طبی وفد کو کشمیر جانا چاہیئے۔ آپ نے وعدہ کیا کہ وہ مصر واپس جا کر آزاد کشمیریوں کے لئے گرم کپڑے بھجوانے کا انتظام کریں گے (ا۔پ)

مسلم لیگ کے دو حصے کئے جائیں گے

نئی دہلی ۱۱ دسمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ اب آل انڈیا مسلم لیگ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائیگا ایک پاکستان مسلم لیگ ہو گی۔ جو پاکستان کے مسلمانوں تک محدود رہے گی۔ اور دوسری ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے ہو گی۔ اس کا پاکستان مسلم لیگ سے کوئی تعلق نہیں ہو گا۔ مسلم لیگ کا کنونشن ۱۵، ۲۵ دسمبر کو لکھنؤ میں ہو گا۔ (ا۔ پ)

لنکا کی آزادی کا بل پاس ہو گیا

لندن ۱۱ دسمبر۔ لنکا کی آزادی کا بل ۱۰ دسمبر کو ہاؤس آف لارڈز میں پاس ہو گیا اس بل کی رو سے لنکا برٹش کامن ویلتھ کا ایک آزاد ملک تصور کیا جائے گا۔ شاہی تصدیق ختم کے وقت ہوئی جس کی وجہ سے یہ بل قانون کی صورت اختیار کر گیا۔ اس کو تیسری اور آخری دفعہ ارل آف لسٹوول نائب وزیر نو آبادیات لارڈ ممبر لسٹی اور سابق کلونیل سیکرٹری نے پیش کیا تھا اس پر کوئی بحث نہ ہوئی۔ اور تجویز بغیر اختلاف کے منظور ہو گئی۔ (رائیٹر)

اغوا شدہ عورتوں کو واپس لانیکی کوشش

لاہور ۱۱ دسمبر۔ مس سارا بائی جو پنڈت جواہر لال نہرو کی پرسنل سیکرٹری ہیں۔ کل یہاں تشریف لائیں گی۔ تاکہ لیگ دومن کمیٹی کے ساتھ اغوا شدہ عورتوں کو واپس لانے کی تجاویز پر غور کر سکیں۔ (ا۔ پ)

نرسنگ کی تعلیم

لاہور ۱۱ دسمبر۔ ان میٹرک پاس پناہ گزین عورتوں کو جو مشرقی پنجاب سے آئی ہیں نرسنگ کی تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ تمام خواہشمند امیدوار ملک محمد اسلم خان ... ہاؤس روڈ راولپنڈی سے مزید معلومات حاصل کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی صاحب زیادہ تعداد میں اون مہیا کر سکتے ہوں۔ یا ان کے پاس اون کا کام کرنے کی کوئی مشینری ہو۔ وہ بھی اسی پتہ پر اطلاع دیں۔ (ا۔ پ)

مدراس کی خاص حفاظتی پولیس میں مسلمانوں کو نہیں لیا جائے گا

حکومت مدراس کا اعلان

مدراس ۱۱ دسمبر۔ مدراس کے ہوم منسٹر نے مدراس اسمبلی میں آج ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ صوبہ بھر میں جو خاص مسلح پولیس تیار کی جائے گی۔ اس میں کسی مسلمان کو نہ لیا جائے۔ اس پر مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر اسمٰعیل نے دریافت کیا۔ کہ ایسا کیوں کیا جا رہا ہے اسکے جواب میں ہوم منسٹر نے کہا۔ کہ یہ بات حکومت کے خاص فیصلہ سے ہے۔ فرقہ وارانہ امور کا اسمیں دخل نہیں ہے۔ اس طرح مستحق اقلیتوں کو نظر انداز نہیں کر دیا جائیگا۔ ایک اور مسلم لیگی ممبر کے اس سوال کا کہ مستحق اقلیتوں سے کیا مراد ہے۔ جواب دیتے ہوئے وزیر نے کہا۔ کہ ایسے مسائل کو خود ہی غور کرنا چاہیئے۔ جب یہ اعتراض کیا گیا کہ مسلمانوں کے لحاظ سے اس قسم کی کیوں پابندی عائد کی گئی ہے۔ تو جواب دیا گیا۔ کہ یہ مذہب کی وجہ سے نہیں ہے۔ بلکہ بعض مخصوص وجوہ کے پیش نظر جو تقسیم ہند سے پہلے رونما ہوئیں۔ ایسا کیا گیا ہے ایک اور سوال کے جواب میں کہ کیا پولیس میں مسلمانوں کا تناسب دس فی صدی ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ اس وقت اس کا تناسب۔ سو فی صدی کے قریب ہے۔ آخر میں آپ نے کہا۔ حکومت اپنی ذمہ داری کو سمجھتی ہے۔ اور کسی جماعت کے حقوق کو تلف کرنا نہیں چاہتی بلکہ سب جماعتوں سے مساویانہ سلوک روا رکھے گی۔ لہٰذا دستہ میں ٹوٹنا مناسب نہیں ہے حکومت نے نہایت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ سر دست کسی مسلمان کو خاص مسلح پولیس میں نہ لیا جائے۔ (ا۔ پ)

سندھ میں ٹیکسٹائل بورڈ کا قیام

دہلی ۱۰ دسمبر۔ حکومت سندھ نے ایک ٹیکسٹائل بورڈ بنانے کا فیصلہ کیا جس کے ستر ممبر ہونگے۔ جو صوبہ سندھ میں سوتی کپڑے کے سپلائی اور امپورٹ ایکسپورٹ کے متعلق کام کرے گا۔ ہر ممبر بورڈ میں ایک لاکھ سے پانچ لاکھ تک روپیہ جمع کرائے گا۔ ڈائرکٹر سول سپلائیز کے احکام کو خواہ وہ صوبہ سندھ میں کپڑے کی تقسیم سے متعلق ہوں۔ بورڈ ماننے پر مجبور ہو گا۔ بورڈ کپڑے کی سندھ میں خرید و فروخت کے لئے اپنے نمائندے مقرر کرے گا۔ جو بمبئی سے درآمد کیا جائے گا۔ اور یہ بورڈ کراچی اور حیدر آباد میں ایسے ڈپو برائے کپڑے کے سلسلہ میں اپنے دفاتر قائم کرے گا۔ ڈائرکٹر سول سپلائیز سندھ کے احکام صرف سندھ میں کپڑے کی تقسیم کے بارے میں ہوں گے۔ ... کپڑا بیوپاریوں کو دیا جائے گا۔ بورڈ کراچی کے علاوہ بیرونی بیوپاریوں سے گیارہ فی صدی نفع وصول کر سکتا ہے۔ اور کراچی کے بیوپاریوں سے دس فی صدی نفع وصول کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ محصول ٹیکس بیمہ ٹیکس اور ناگہانی فسادات کے نقصان وغیرہ کو پورا کرنے کے لئے بھی کچھ معمولی سی رقم بڑھائی جائیگی۔ (ا۔ پ)

روزنامہ الفضل لاہور
۱۲ دسمبر ۱۹۴۷ء

پاکستان اور ہندوستان کا مسئلہ کشمیر میں اختلاف

یہ افسوسناک امر ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے وزراء کے مابین جو دوسری کانفرنس لاہور میں معاملہ کشمیر کے متعلق ہو رہی تھی۔ وہ ناکام ثابت ہوئی ہے۔ دونو نوآبادیات اس پر تو متفق ہیں۔ کہ کشمیر میں استصواب رائے کے ذریعہ فیصلہ ہو جائے۔ مگر یہ کہ استصواب رائے کب ہو دونوں اس پر متفق نہیں ہو سکیں۔ پاکستان کے نمائندوں کی رائے میں غیر جانبدار استصواب رائے اسی وقت ہو سکتا ہے۔ جب کہ دونوں طرف سے جنگی کارروائی بند ہو جائے لیکن انڈین یونین والے اس بات پر زور دیتے ہیں۔ کہ ملک میں جب تک امن وامان نہ ہو جائے اور جب تک حملہ آور دب نہ جائیں۔ اس وقت تک انڈین یونین اپنی فوجی کارروائی نہیں روک سکتی اور نہ استصواب رائے پر ایسی صورت میں رضامند ہو سکتی ہے۔

ظاہر ہے کہ اگر استصواب رائے سے مطلب اس امر کا پتہ لگانا ہے۔ کہ کشمیر کے لوگ کیا چاہتے ہیں۔ تو اس کے لئے سب سے پہلی ضروری بات یہ ہے۔ کہ ہر قسم کا بیرونی دباؤ اور اثر عوام پر سے ہٹ جانا چاہیئے۔ یہ سوال بظاہر ایک نہایت مشکل سوال ہے۔ کیونکہ دونوں اطراف کو موجودہ حالات کے پیش نظر ایک دوسرے پر اعتماد باقی نہیں رہا۔

دراصل موجودہ حالات مہاراجہ کشمیر کی نادانی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ اگر مہاراجہ شروع ہی میں عقلمندی سے کام لیتا۔ اور انڈین یونین سے سازباز کرنے کی بجائے اپنی رعایا کے جذبات کا صحیح اندازہ کرتا۔ تو یقیناً نہ تو کشمیر کا مسئلہ اس قدر پیچیدہ ہوتا۔ اور نہ وہ خود ان مشکلات میں گرفتار ہوتا۔ جن میں وہ اب گھر گیا ہے۔ اس کو سب سے بڑی غلطی یہ لگی۔ کہ شیخ عبداللہ کا مسلمانان کشمیر میں وہی اثر قائم رہے گا۔ جو اس وقت تھا۔ جب اس نے "کشمیر خالی کردو" کی تحریک جاری کی تھی۔ اس کو سوچنا چاہیئے تھا کہ وہ تحریک کشمیر کے عوام کے جمہوری جذبات کے مطابق تھی۔ اور اس وقت یہی اس کی طاقت کا راز تھا۔ شیخ عبداللہ کے بدلنے سے لوگوں کے دل بھی ساتھ ہی نہیں بدل جائیں گے۔ اب زمانہ ایسا نہیں کہ لوگ اندھادھند بڑے بڑے لیڈر کے پیچھے چلنے لگیں۔ اور یہ نہ دیکھیں کہ وہ کدھر جا رہا ہے۔

کشمیر کے موجودہ حالات نے اظہر من الشمس کر دیا ہے۔ کہ مہاراجہ نے یہ سخت خطرناک غلطی کھائی۔ اور خود ہی اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارا ہے شیخ عبداللہ عوام کا لیڈر اسی وقت تھا۔ جب تک وہ عوام کی خواہشات کی ترجمانی کرتا تھا۔

لیکن ہمیں ان باتوں کو نظر انداز کر کے اب یہ سوچنا ہے کہ کشمیر کے موجودہ حالات خواہ کسی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں۔ اب کیا ہونا چاہیئے۔ وہ کونسا طریقہ ہے جس سے کشمیر کے لوگوں کی صحیح رائے معلوم کی جا سکتی ہے۔ اگر کسی طرف سے ذرا بھی دباؤ کا شبہ باقی رہے گا۔ تو صحیح نتیجہ پر پہونچنا محال ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ دونوں پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کے پیش نظر یہ بات ہونی چاہیئے۔ کہ کشمیری عوام سے انصاف کس طرح ہو سکتا ہے۔ اگر دونوں حکومتیں صرف کشمیری عوام کا مفاد پیش نظر رکھیں۔ اور اپنی ذاتی اغراض کو بیچ میں نہ لائیں۔ تو ہمارے خیال میں اس مسئلہ کا حل اتنا مشکل نہیں۔ جتنا کہ سمجھا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے باہمی گفت وشنید میں تعطل واقع ہو گیا ہے۔

جس طرح پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں نے دوستانہ طریقہ سے تقسیم کے معاملات کے متعلق سمجھوتہ کر لیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ریاستوں کے معاملہ میں بھی وہ اسی طرح دوستانہ طریق سے باہم فیصلہ کر لیں گی۔ اور جیسا کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی نے یقین دلایا ہے کہ کشمیر اور جوناگڑھ کا فیصلہ اطمینان بخش ہو گا۔ اس طرح عمل میں آئے گا جنگ کے خیالات دونوں نوآبادیوں کے لئے نہ صرف اسی وقت مہلک ہیں بلکہ ہر وقت ناپسندیدہ ہیں۔ اور دونوں کے لئے خطرناک ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ سلسلہ گفتگو جلد از سر نو پھر شروع کر دیا جائیگا اور اس دفعہ دونوں حکومتیں کوئی دوستانہ اور انصاف پر مبنی باہم سمجھوتہ کرنے میں ضرور کامیابی حاصل کریں گی۔

مغربی زندگی اور پاکستان

یورپ کی آزادانہ زندگی کی تقلید میں اسلامی ممالک میں بھی ایسی باتوں کی ترویج ہو گئی ہے جو اس زندگی کے بالکل منافی ہیں جس کا اسلام تقاضا کرتا ہے۔ نہ صرف ان اسلامی ممالک کے لوگوں نے جو یورپ کے قرب میں واقع ہیں اپنی زندگی تقریباً اسی سانچہ میں ڈھال لی ہے۔ اور وہی آزادانہ طریقے اختیار کر لئے ہیں۔ بلکہ اب تو ہر اسلامی ملک اسی رنگ میں رنگا گیا ہے۔ جو عیش وعشرت کے سامان مغرب نے اپنی تکان کو دور کرنے اور تفریح طبع کے لئے ایجاد کئے ہیں۔ مشرق خاصکر اسلامی مشرق ان کو تیزی کے ساتھ اپناتا جا رہا ہے۔ آج آپ مراکو، مصر، فلسطین بلکہ سعودی عرب میں جا کر ذرا مسلمانوں کی حالت کا معائنہ کریں گے۔ تو آپ کو معلوم ہو گا۔ کہ مسلمان نماز کے اوقات میں بھی ریڈیو کے جذبات انگیز گانے سننے اور سینما میں جا کر حیاسوز تصاویر دیکھنے شراب خوری اور رقص کی محفلوں کے بہت مشتاق ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور اس اعتدال کی زندگی کو بالکل فراموش کر رہے ہیں۔ جس کی اسلام تلقین کرتا ہے

پاکستان آج ایک آزاد اسلامی ملک بن گیا ہے۔ اور ہندوستان سے مسلمانوں نے علیحدگی صرف اسلام کے نام پر حاصل کی ہے۔ سوال ہے کہ کیا پاکستان بھی انہی اسلامی ممالک کی تقلید کرے گا۔ جو پہلے سے آزاد چلے آتے ہیں۔ اور مغربی رنگ کی زندگی اختیار کئے چلے جاتے ہیں۔ یا وہ ان ممالک کے لئے کوئی اچھا نمونہ پیش کرے گا۔ اور ان کو بھی اسلامی زندگی کی طرف واپس لائے گا۔

ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہاں کے مسلمان بھی اسی رَو میں بہہ رہے ہیں۔ اور یہاں بھی ترقی کے یہی معنے سمجھے جاتے ہیں کہ جس قدر ہو سکے مغربی ممالک کی تقلید کی جائے۔ اور ان آزاد اسلامی ملکوں کے نمونہ پر معاشرت کی عمارت اٹھائی جائے۔ جنہوں نے مغربی طریقے اختیار کر لئے ہیں یہ ایک بہت خطرناک بات ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ پاکستان کو واقعی ایک اسلامی ملک بنایا جائے جو دوسرے ممالک کے لئے اسلامی زندگی کا نمونہ ہو۔ اس لئے ہم کو چاہیئے کہ سینما اور ریڈیو کی اصلاح کریں۔ اور ایسی تصاویر اور گانے جو حیاسوز اور محض جنسی جذبات سے کھیلنے والے ہوں ان کو حذف کر دیں۔ اور ان موثر ذرائع کو پاکستان کے باشندوں کے کیریکٹر بنانے اور اخلاق بلند کرنے اور اسلامی زندگی سے شناسا کرنے کے لئے استعمال کریں۔ شراب خوری اور قماربازی اور دیگر فواحش کے انسداد کے لئے عملی قدم اٹھائیں۔ تاکہ جس مقصد کے لئے ہم نے پاکستان حاصل کیا وہ مقصد پورا ہو۔

قرضہ

سول اینڈ ملٹری گزٹ نے اپنے ایک اداری نوٹ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے اس خیال سے کہ پاکستان کو امریکہ سے قرضہ نہیں لینا چاہیئے اختلاف کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ضروری نہیں کہ قرضہ لینے والا قارض کا غلام بن جائے۔ جب تک کہ قرضہ لینے والا بالکل ہی سمجھ سے عاری نہ ہو۔ پھر بغیر کسی دلیل کے یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ یہ بات خاصکر ایسے قرضہ کے متعلق تو ضرور درست ہے جو قومی صنعت کی ترقی کے لئے لیا جائے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آجکل کی اقتصادی دنیا میں قرضہ کا لین دین ایک معمولی سی بات سمجھی گئی ہے۔ لیکن یہ غلط ہے کہ آج کل قارض اور مقروض کے تعلقات اغراض کی آلائش سے بالکل پاک ہو سکتے ہیں۔ بے شک امریکہ کے پاس اپنی ضروریات سے بہت زیادہ روپیہ موجود ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ وہ صرف تھوڑے سے نقد منافع کی خاطر دوسری قوموں کو قرضہ دیتا ہے صحیح نہیں۔ دونوں عالمگیر جنگوں سے پہلے ممکن ہے امریکہ کے متعلق ایسی بات کہی جا سکتی ہو۔ اس وقت اس کا نظریہ آجکل کے نظریہ سے جدا تھا۔ اس وقت وہ سیاسی فوقیت کا بظاہر خواہشمند نہیں تھا۔ لیکن آج کل ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ وہ دنیا کی سیاسیات میں اول مقام حاصل کرنے کا اسی طرح خواہشمند ہے۔ جس طرح روس یا برطانیہ۔ فلسطین کے معاملہ ہی میں جو حصہ اس نے لیا ہے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ امریکہ کے رجحانات کس طرف ہیں۔ ان وجوہات کی بناء پر یہ اندیشہ۔ کہ دوسرے ملکوں کو قرضہ دینے سے اس کی غرض صرف منافع لینے تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ اس کی اغراض کا دامن اس فائدہ سے آگے تک پھیلتا ہے محض خیالی اندیشہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ محض امریکہ کا باربار اعلان کرنا۔ کہ وہ دوسری قوموں کو انہیں سیاسی زنجیر میں جکڑنے کے لئے قرضہ نہیں دیتا۔ اس اندیشے کو کم نہیں کرتا۔ آجکل کا کمال سیاست تو ہے ہی یہی کہ کہا کچھ جائے اور کیا کچھ جائے

خواہ قارض کتنا بھی نیک نیتی سے قرضہ دے قرضہ بہرحال قرضہ ہوتا ہے۔ اور مقروض قارض کے ساتھ اس آزادہ روی سے معاملہ نہیں کر سکتا جس طرح ایک آزاد قوم یا فرد کر سکتا ہے۔ مقروض ہونے کا خیال ضرور مقروض کے دل میں ایک احساس کمتری پیدا کر دیتا ہے۔ اور وہ قارض کی بعض صریحاً ناجائز خواہشات کی مخالفت نہیں کر سکتا۔ امریکہ نے ٹرکی ایران۔ اٹلی۔ یوگوسلاویہ فرانس کو جو قرضے دیئے۔ کیا ان سے امریکہ کی صرف یہی غرض ہے۔ کہ وہ اپنا فالتو روپیہ سود پر لگا کر تھوڑا سا نقد منافع حاصل کرے۔ کیا اس سے زیادہ اس کی کوئی سیاسی غرض نہیں ہے۔ ہمارے خیال میں تو ایک بچہ بھی تھوڑی دیر کے لئے اس کی تصدیق

"جانی قربانی کا وقت بھی قریب آنیوالا ہے"

(المصلح الموعود)

جن لوگوں نے سلسلہ احمدیہ اور احمدیت کے مقدس مقام قادیان کی حفاظت اور شعائر اللہ کی خاطر اپنی جان کی قربانی کی ہے۔ احمدیت کی تاریخ میں ان کا نام سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ اور آنے والی نسلیں ان پر فخر کیا کریں گی۔ اور لوگوں میں ان کے ان کارناموں کو پیش کرکے ان کے خون کو گرمایا جائے گا اسی طرح جس طرح آج ہم حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا نام لے کر جماعت کو یہ کہا کرتے ہیں کہ ہر احمدی اپنے آپ کو صاحبزادہ صاحب کے مقام پر کھڑا کرنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے وہ کام کیا۔ جس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ آج سے دو سال قبل حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"صرف ایک مثال افغانستان کی قربانی کی ہمیں کامیاب نہیں کر سکتی۔ جبتک ہر ملک اور قوم میں افغانستان جیسی قربانیاں پیش نہ کی جائینگی اس وقت تک ہم کامیابی کا مونہہ نہیں دیکھ سکتے ہیں اپنے مال اور اپنی جانیں بے دریغ اللہ تعالےٰ کی راہ میں بہانی پڑیں گی۔ اور ہر وہ شخص جو اس راستے پر چلنا نہیں چاہتا۔ اور کامیابی کو اس راستہ سے حاصل نہیں کرنا چاہتا۔ میں اسے بتا دیتا ہوں کہ وہ دشمن ہے احمدیت کا وہ دشمن ہے احمدیت کی ترقیات کا۔ ہمارے لئے پہلی قوموں کی مثالیں موجود ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو اس لئے کامیابی حاصل ہوئی۔ کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ کی راہ میں بے دریغ جان و مال کی قربانی کی ہمیں کوئی ایسی مثال نظر نہیں آتی۔ کہ بغیر جانی اور مالی قربانیوں کے کسی قوم کو کامیابی حاصل ہوئی ہو۔ ہماری جماعت کے سامنے ابھی جانی قربانی کا مطالبہ پیش نہیں کیا گیا۔ جانی قربانی کا وقت بھی آنے والا ہے۔ اور وہ وقت آنے والا ہے جبکہ دشمنان اسلام تمہارے سینوں میں خنجر گاڑ دیں گے۔ کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ تمہارے دشمن تمہارے متعلق یہ مان لیں۔ کہ تم ان کو کھا جانے والے ہو۔ اور وہ تم کو قتل نہ کریں۔ ابھی تک تو دنیا تم کو ایک کھلونا سمجھتی ہے۔ اس سے زیادہ تمہیں کوئی وقعت نہیں دیتی۔ جس دن کفر کو یہ معلوم ہو گیا۔ کہ تم اسے دنیا سے مٹا دینے والے ہو۔ وہ یقیناً سختی سے تمہارا مقابلہ کرے گا۔ اور تمہاری گردنوں میں تمہارے سینوں میں تمہارے جگروں میں خنجر گاڑ دے گا اور کفر اپنا سارا زور لگائے گا۔ کہ اسلام کو قتل کردے۔ اور اسلامی عمارت کو منہدم کردے گو ابھی وہ دن دور ہیں۔ لیکن آہستہ آہستہ قریب آتے جاتے ہیں۔"

(الفضل ۱۸ ستمبر ۱۹۴۵ء صٓ۳)

حضور کا یہ فرمودہ آج دو سال کے بعد حرف بحرف پورا ہوا۔ دشمن نے مشرقی پنجاب میں بظاہر اسلام کو بالکل مٹا دیا ہے۔ اور اسلامی عمارت کو اس نے برباد کر دیا ہے۔ مگر آج مشرقی پنجاب میں ابھی ایک ایسا مقام ہے۔ (گو وہ اپنی اصلی شکل میں نہیں رہا۔ مگر وہ وقت آنے والا ہے جبکہ خدا تعالےٰ اپنے وعدے کے مطابق اسے اپنی اصلی شکل میں پھر قائم کرے گا۔ جاہد) جس جگہ احمدی جماعت کے بہادر اور جاں نثار مجاہد اپنے اولوالعزم امام کے حکم کے ماتحت اس عزم اور استقلال کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ کہ اب ان کے ذریعہ سے مشرقی پنجاب میں اسلام کا نام بلند ہوگا۔ اور اس مقام سے پھر اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کیا جائے گا۔ جو پھر کبھی سرنگوں نہیں ہوگا انشاء اللہ

خاکسار محمد عبدالحق مجاہد گنج مغلپورہ

قابلِ تقلید نمونہ

سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت احمدیہ کنری اطلاع دیتے ہیں۔ کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پندرہ روز تبلیغ کے لئے وقف کرنے کی جو تحریک فرمائی ہے۔ اس کی تعمیل میں جماعت احمدیہ کنری کے ۳۲ اصحاب نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ ان اصحاب میں اکثر تعلیم یافتہ مثلاً میٹرک مولوی فاضل بی۔ اے اور ایل ایل بی ہیں۔ دیگر جماعتوں کے احباب کو بھی ان کی تقلید کرنی چاہیئے۔ اور جلد سے جلد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے تبلیغ کے لئے ایام وقف کرنے چاہئیں۔

مشرقی پنجاب سے آنے والے دوستوں کو اطلاع

جو دوست مشرقی پنجاب سے آرہے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ وہ فوراً دفتر آبادی جودھامل بلڈنگ لاہور میں پہونچتے ہی تشریف لے آویں۔ تاکہ ان کو مناسب جگہوں میں آباد کیا جا سکے۔ ایسے دوست جو لاہور میں نہ اتر سکیں۔ اور کسی دوسری جگہ سیدھے چلے جائیں۔ وہ وہاں سے ہمیں اطلاع کردیں۔ نیز وہ جماعتیں جو آباد ہو چکی ہوں۔ وہ اپنے پتوں سے دفتر آبادی کو اطلاع دیں۔

نور الحق ناظر آبادی

نہیں کرے گا

باقی رہا یہ سوال کہ پاکستان کو اپنی فوری صنعتی ترقی کے لئے قرضہ لینا چاہیئے یا نہیں۔ ہم اس وقت اس پر رائے زنی نہیں کرنا چاہتے مگر یہاں فاضل ایڈیٹر سول اینڈ ملٹری گزٹ نے غلط بحث کر دیا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا تھا کہ صنعتی ترقی کے لئے اجارہ داری کا طریقہ جو مغربی اقوام کرتی ہیں صحیح نہیں۔ پاکستان کو چاہیئے۔ کہ اجارہ داروں سے یہ شرط پہلے منوائے کہ وہ ہمارے لوگوں کو کام بھی سکھائیں گے۔ یہ بالکل الگ بات تھی۔ جس کو قرضہ سے نہیں۔ بلکہ اس خاص قسم کی اجارہ داری سے تعلق تھا جو عموماً مغربی اقوام مشرقی اقوام کی کمزوری سے فائدہ اٹھا کر صرف اپنی اغراض تک محدود رکھتی ہیں اور ان کو اس ملک کی صنعتی ترقی سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ جس کو وہ اجارہ داری کے پھندے میں پھانس لیتی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اپنے ماہرین پیدا نہ ہونے کی وجہ سے ملک ان کے پھندے سے کبھی آزاد نہیں ہو سکتا اور نہ ملک میں کوئی حقیقی صنعتی ترقی ہوتی ہے ظاہر ہے کہ اس امر کو قرضہ کے سوال سے کوئی تعلق نہیں۔ صنعتی ترقی کی پائداری تو اس وقت ہو سکتی ہے جب خود ملک کے لوگوں میں سے ماہرین پیدا کئے جائیں اور ایسے ماہرین پیدا کرنے کا ایک طریقہ جو اس وقت پاکستان کے لئے اختیار کرنا مفید ہو سکتا ہے۔ وہ یہی ہے کہ غیر ممالک کے ماہرین سے اپنے لوگوں کو کام بھی سکھایا جا سکے تاکہ بعد میں اپنے ماہرین پیدا ہو جانے کی وجہ سے ملک آزادانہ صنعتی ترقی کی مہم جاری رکھ سکے۔

گمشدہ لڑکا یکصد روپیہ انعام

میرا لڑکا اظہر احمد عمر تقریباً پانچ سال قد رنگ گندمی۔ گلے میں سرخ رنگ کا مخملی کوٹ (قدرے پرانا) پاؤں میں باٹا کا چلڈرن جوتا سفید شلوار۔ بال لمبے (سر پر پٹے) اور بھورے ۲۸ نومبر ۱۹۴۷ء سے چوک دال گراں لاہور سے گم ہو گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو اس کے متعلق علم ہو۔ یا کسی نے لاوارث سمجھ کر رکھ لیا ہو۔ تو براہ کرم مندرجہ ذیل مقامات میں سے کسی ایک پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ جو دوست بچہ کو لائیں گے ان کی خدمت میں علاوہ اخراجات کے مبلغ یکصد روپیہ بطور نذرانہ پیش کیا جائیگا۔ بچہ کو لانے یا اطلاع دینے کا پتہ:۔

(۱) بر مکان سید عبدالغفور عطارہ بدر سٹریٹ نزد گھنڈی [illegible] (۲) [illegible] (۳) دفتر [illegible] الفضل لاہور

احمدی نوجوان سے

ہے دل میں اگر موجۂ عرفان تو آ دیکھ
ہے اَنْتُمُ الْاَعْلَوْن پہ ایقان تو آ دیکھ
ہونا ہے اگر دین پہ قربان تو آ دیکھ
اسلاف کی روحوں کا بلاوا ہے کہ آؤ
اب دیں کی حفاظت کے لیے تان دو سینہ
چڑھتے ہوئے سیلاب کی مانند بڑھو تم
دنیا کو بتا دو۔ کہ ہم کس کے سپاہی؟

سینے میں ہے گر شعلۂ ایمان تو آ دیکھ
ہے یاد تجھے وعدۂ قرآن تو آ دیکھ
سینے میں شہادت کے ہیں ارمان تو آ دیکھ
لو آؤ اٹھو جوہر کردار دکھاؤ
ہر تیر جو آتا ہے اسے شوق سے کھاؤ
بڑھتے ہوئے طوفاں کی طرح پھیلتے جاؤ
ہاں جس کی گدائی کے لئے پھرتی ہے شاہی

وہ حضرت محمود وہی فضل عمر ہے
مہدی کا پسر انکی دعاؤں کا ثمر ہے

منیب اشرف
واقف زندگی

قبائلی سرداروں کا فیصلہ

آج دنیا اچھی طرح دیکھ رہی ہے۔ کہ حکومت ہندوستان ہمارے کشمیر کے نہتے مسلم بھائیوں پر کس طرح وحشیانہ بمباری کر رہی ہے۔ اور آج سے کچھ عرصہ پہلے دنیا یہ بھی سنتی تھی۔ کہ یہی پنڈت نہرو اور ان کے رفیق کار ریاستوں کی مظلوم رعایا پر مہاراجوں کے ظلم کے خلاف لمبے چوڑے لیکچروں کے ذریعہ آزادی کے وعدے کر رہے تھے۔ اور ہم سادہ لوح مسلمان گاندھی جی اور پنڈت نہرو کی چرب بیانیوں سے ان کے گرویدہ بھی بن چکے تھے۔ مگر اب ان کے برسر اقتدار آنے پر واقعات نے صاف بتا دیا کہ یہ لوگ مسلمانوں کے بدترین دشمن ہیں۔ اب صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ذہنیت دنیا کو کبھی امن سے رہنے سہنے نہیں دیگی کشمیر کی اسی فی صدی مسلم آبادی جب ظالم مہاراجہ سے اپنی آزادی کی جدوجہد کر رہی ہے (اور یہ وہ قوم ہے جس کو انگریزوں نے ۷۵ لاکھ روپیہ پر بیچا تھا۔) تو ہندوستان کی ہندو حکومت غلام در غلام بنانے کے لئے ظالم کی مدد میں مظلوموں پر بمباری کر رہی ہے۔ حکومت غیر جانبدار رہے تو رہے۔ لیکن ہم کرنل شاہ پسند محسود۔ شاہزادہ ملا نصر الدین محسود۔ خلیفہ خان اور صاحب زادہ عبدالباقی ہر دو سرداران قوم افریدی کی قیادت میں اسلام اور مسلمانوں کے بچاؤ کے لئے آخری دم تک لڑیں گے ہم ہندوستانی حکومت کی ان ریشہ دوانیوں کو اب اچھی طرح سمجھ گئے ہیں کہ کس طرح وہ ہم میں پٹھانستان کا لغو مطالبہ کا خیال پیدا کر کے نفاق کی زہر بھر رہی تھی۔ تاکہ مسلمانوں کی طاقت بٹ جائے اور بعد ازاں ان پر آسانی سے ہاتھ صاف کیا جا سکے

اب صبر اور ضبط کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ یہ امن شکن دنیا کو کبھی امن کی زندگی نہیں بسر کرنے دیتے اب ہمارے لئے دو ہی راستے ہیں۔ یا ان کے غلام بن جائیں یا ان کے ہاتھ ہمیشہ کی نیند سو جائیں۔

ہم حکومت افغانستان کو جس نے وقت کی نزاکت کو اچھی طرح بھانپ لیا اور پاکستان سے اپنا رشتہ اخوت قائم کر لیا۔ صد مبارک پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ مسلم دنیا کو ہوش آنے لگی آزاد قبائل کو کشمیر کی نسبت کوئی فیصلہ ایسا قبول نہ ہوگا جس میں سردار محمد ابراہیم آزاد کشمیر فوج کے کمانڈر کے اصولوں کو برقرار نہ رکھا جائیگا

خاکسار ملک صدیق خان سردار قوم وزیر خیل۔ حاجی ہیبت خان بہادر خیل۔ قاضی ہاشم خان ملند خیل۔ ملک میر محمد خان۔ گل بادشاہ صدر مسلم لیگ ٹل ڈاکٹر محمد رمضان پرسنل سکرٹری کرنل شاہ پسند

تقسیم فلسطین اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ایک رویا

(مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیا گڑھ (از لکھنؤ)

۳۰ رمئی ۱۹۴۷ء کے "الفضل" میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ایک الہام شائع ہوا تھا جو حضور نے ۲۷ رمئی کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں بیان فرمایا۔ اور ساتھ ہی اس کی تشریح بھی فرمائی۔

فرمایا:۔ پرسوں یا اترسوں رات کے وقت جب میری آنکھ کھلی تو بڑے زور کے ساتھ میرے قلب پر یہ مضمون نازل ہو رہا تھا۔ کہ برطانیہ اور روس کے درمیان ایک ماڈیفائڈ ٹریٹی (Modified Treaty) ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے مغرب وسطیٰ کے اسلامی ممالک میں بڑی بے چینی اور تشویش پھیل گئی ہے

فرمایا:۔ ماڈیفائڈ کے معنے ہوتے ہیں سمویا ہوا دسطی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ الفاظ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کہ غالباً بیرونی دباؤ یا بعض خطرات کی وجہ سے برطانیہ مخفی طور پر روس کے ساتھ کوئی ایسا سمجھوتہ کرے گا۔ جس کی وجہ سے روسی دباؤ مشرق وسطیٰ پر بڑھ جائیگا۔ اس وقت میرے ذہن میں عراق، فلسطین اور شام کے ممالک آتے ہیں۔ یعنی ان ممالک کے اندر روس اور انگریزوں کے سمجھوتہ کر لینے کی وجہ سے گھبراہٹ اور تشویش پیدا ہوگی کہ انگریز جو سختی کے ساتھ روس کی مخالفت کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ سمجھوتہ ان سے کس بنا پر کیا ہے۔ جہاں تک مستقل اور آخری مرحلہ کا سوال ہے۔ قرآن کریم اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان اقوام میں جنگ تو ضرور ہو گی۔ لیکن بعض اوقات سیاسی اغراض کے ماتحت دشمن کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے یا اس کے حملہ سے بچنے کے لئے حکومتیں وقتی طور پر صلح کر لیتی ہیں۔ تاکہ کوئی خطرہ نہ رہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انگریز روس کے خیال سے اپنا حفاظتی پہلو مضبوط کرنے کے لئے مجبوراً کوئی سمجھوتہ روس کے ساتھ کر لیں گے۔ سیاسی دباؤ بعض اوقات بڑے بڑے نتائج پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ اور حکومتیں اس دباؤ کی وجہ سے ایسا قدم اٹھانے کے لئے مجبور ہو جاتی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ جو ہمیشہ روس کے مفاد کے رستہ میں حائل رہتے تھے۔ اب بعض سیاسی حالات یا اغراض کے ماتحت اس مخالفت کو چھوڑ دیں گے۔ اور ادھر روس بھی جو بعض باتوں میں برطانیہ اور امریکہ سے چپقلش رکھتا ہے اب ان کی مخالفت ترک کر دے گا"۔

ممکن ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ الہام اپنے تمام پہلوؤں کے ساتھ کسی دوسرے وقت میں مکمل وضاحت کے ساتھ پورا ہو۔ مگر جہاں تک اسلامی ممالک میں تشویش پیدا ہونے کا تعلق ہے۔ اس لحاظ سے آج نومبر ۱۹۴۷ء میں یہ الہام اس طرح پورا ہو چکا ہے کہ تقسیم فلسطین کے بارہ میں روس نے ادارہ اقوام متحدہ میں برطانیہ اور امریکہ کی تائید کر کے۔ اور فلسطین کو عربوں کی منشاء کے خلاف تقسیم کرنے کی رائے دے کر ایسی فضا پیدا کر دی ہے "جس کی وجہ سے مشرق وسطےٰ کے اسلامی ممالک میں بڑی بے چینی اور تشویش پھیل گئی ہے" (خط کشیدہ الفاظ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہیں)

پس تمام تعریفیں اس خدا کی ہیں جو اپنے مقرب بندوں کو پہلے سے غیب کی خبروں سے آگاہ فرماتا ہے۔

تحریک جدید کے مالی جہاد کا ۲۸ نومبر کا خطبہ جماعتوں کو بھیجا جا رہا ہے

تحریک جدید کے مالی جہاد کے مطالبہ کا ۲۸ نومبر کا خطبہ اور اس کے ساتھ دفتر اول اور دفتر دوم کا فارم دفتر وکیل المال تحریک جدید سے جماعتوں اور براہ راست وعدے کرنے والے احباب کی خدمت میں بھیجا جا رہا ہے

۴۔ ہر احمدی کو یاد رہنا چاہیئے کہ جو احباب شروع تحریک سے حصہ لیتے آ رہے ہیں انہوں نے اب چودھویں سال کا وعدہ لکھانا ہے۔ مگر تیرھویں سال سے اضافہ کے ساتھ اگر آپ دفتر دوم میں شامل ہو کر تیسرا سال ادا کر چکے یا ادا کرنے والے ہیں تو دفتر دوم کے سال چہارم کا وعدہ سال سوم سے بڑھا کر اپنے سکرٹری مال یا فہرست تیار کرنے والے دوست کو لکھوا دیں۔

اگر اب تک کسی وجہ سے تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے تو اب دفتر دوم کے سال چہارم میں شامل ہو جائیں۔ اس طرح کہ اپنی ایک ماہ کی آمد کل یا اس کا تین چوتھائی حصہ یا کم سے کم نصف حصہ دے کر شمولیت کی سعادت حاصل کریں

۵۔ اگر عہدیدار چستی سے کام نہ لیں۔ تو دوسرے احباب جو سلسلہ کا درد اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ وہ آگے بڑھیں اور فہرست محنت اور پوری توجہ سے تیار کر کے براہ راست حضور کی خدمت میں ارسال فرما دیں

(۶) اگر فارم تھوڑے ہوں یا کسی میں رکھنے سے رہ جائے تو معمولی کاغذ پر مندرجہ ذیل نقشہ بنا لیں (۱) نمبر شمار۔ (۲) نام معطی معہ پورا پتہ جس پر خط و کتابت ہو سکے۔ (۳) سابقہ پتہ اگر معطی ہندوستان یا مشرقی پنجاب سے آیا ہے۔ (۴) تیرھویں سال کا وعدہ۔ (۵) چودھویں سال کا وعدہ۔ (۶) چودھویں سال کا وعدہ کب ادا ہوگا (۷) کیفیت

اسی طرح دفتر دوم کے فارم میں ایک خانہ ۳ ماہ در آمد کا بڑھا لیں۔ اور بجائے تیرھویں سال کے سال سوم اور بجائے چودھویں سال کے سال چہارم کا خانہ بنا کر وعدے لکھیں۔

(۷) جماعتوں میں خطبہ کی متعدد کاپیاں اس لئے ارسال ہو رہی ہیں کہ آپ اپنی جماعت کے افراد میں تقسیم کر کے وعدے لیں۔ اگر کسی جماعت میں خطبہ کی کاپیاں درکار ہوں۔ تو وہ وکیل المال تحریک جدید کو لکھیں۔

(۸) سابقون الاولون میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ جہاں تک ممکن ہو۔ جلد سے جلد اپنی فہرست

اعلان نکاح

سعیدہ صادقہ بنت حکیم عبد العزیز صاحب فیروز پوری کا نکاح بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر ہمراہ میاں عبد القیوم صاحب ابن مولوی محمد علی صاحب مرحوم آف مردان کے ساتھ مفتی محمد صادق صاحب نے مورخہ ۲۷/۱۱ کو رتن باغ لاہور میں پڑھا

خاکسار عبد القیوم از مردان

پیارے ابا جان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیاری بیٹی صاحبزادی سیدہ امۃ الحکیم بیگم صاحبہ حضور کی خدمت میں لکھتی ہیں:

"میں نے پچھلے سال اپنا پچھتر ۷۵ اور امۃ الجمیل کا پینتیس ۳۵ روپیہ کا وعدہ کیا تھا۔ بعد میں آپ کا خطبہ سنکر نیت کر لی تھی کہ اپنا ستر اور جمیل کا پچاس دونگی۔ پچھتر اپنا اور پینتیس جمیل کا پہلے سے بھجوایا تھا۔ ہم دونوں کے چالیس باقی رہ گئے تھے جو اب تک ادا نہ کر سکی۔ پوری کوشش کی کہ اس سال میں ادا ہو جائے۔ مگر ادا نہ ہو سکا۔ اس لئے نئے سال کا وعدہ نہ لکھوایا۔ اب پچھلے سال کی ادائیگی کے قابل ہو گئی ہوں اور نئے سال کا جمیل کا اکاون اور اپنا ایک سو ایک کا وعدہ کرتی ہوں۔

مولود کا پچھلے سالوں سے پانچ روپیہ سے شروع کر کے دو آنے اضافہ کے ساتھ تیرہ سال کا چھ ہتر روپیہ بارہ آنہ اور چودھویں سال کا سات روپیہ کل اکاسی روپیہ بارہ آنہ کا وعدہ کرتی ہوں۔ آپ سے درخواست دعا کرتی ہوں۔ خدا تعالیٰ نے جلد سے جلد ادائگی کی توفیق اور آئندہ سالوں میں بڑھ چڑھ کر قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

یہ وعدہ پیش ہونے پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قلم مبارک سے رقم فرمایا۔ "بلم نقد۔ جو باقی تھے ان کے او رعزیزہ جمیل کے وعدے کے۔ آئندہ کے لئے وعدے اور بچہ کا وعدہ پانچ روپیہ۔ دفتر دوم کا ہونا چاہیئے"۔ یہ وعدہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں دفتر دوم میں درج کیا گیا ہے۔

دفتر دوم کے متعلق حضور کا ارشاد یہ ہے "ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے دوستوں اپنے رشتہ داروں۔ اپنے واقفوں اپنے ہم علاقہ اور اپنے ہم اثر لوگوں کو تحریک کرے کہ ان میں سے جو لوگ اسی وقت تک تحریک جدید میں حصہ نہیں لے سکے وہ دفتر دوم میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اور جو پہلے سے دفتر اول یا دفتر دوم میں شامل ہیں وہ زیادہ سے زیادہ خود بھی وعدہ کریں۔ اور دوسروں کو بھی نمایاں اضافوں کے ساتھ وعدہ کرنے کی تحریک کریں"۔

پس نہ صرف احباب دفتر اول کے چودھویں سال میں نمایاں اضافے سے وعدے کریں۔ بلکہ اپنے حلقہ اثر میں دفتر دوم کے لئے پوری کوشش سے نئے احباب کو شامل کریں۔ وکیل المال تحریک جدید لاہور

مکرم حکیم فضل الرحمان صاحب مجاہد افریقہ کی دمشق میں آمد

دمشقی صحافت میں آپ کی خدمات جلیلہ کا ذکر

(از شیخ نور احمد صاحب منیر مجاہد احمدیت دمشق)

دمشق میں خاموش آمد

مکرم حکیم فضل الرحمان صاحب پندرہ سال کا طویل عرصہ جہاد فی سبیل اللہ میں گزار کر لیگوس (نائیجیریا) سے بذریعہ ہوائی جہاز (بیروت) میں تشریف لائے۔ اور بیروت سے دمشق مورخہ ۳۱/۱۰/۴۷ عاجز کو اطلاع دئے بغیر تشریف لائے۔ اور دمشق کے "الاندلس الکبیر" ہوٹل میں قیام کیا۔ دوسرے روز مکرم حکیم صاحب موصوف نے الاستاذ منیر الحصنی المحترم اور خاکسار کی تلاش شروع کی۔ چنانچہ ایک دوست کے ذریعہ آپ کو میری جائے قیام کے متعلق بتلایا گیا۔ مگر عاجز اس وقت اپنے مکان پہ موجود نہ تھا۔ بلکہ "المجمع العلمی العربی" میں الاستاذ خلیل مردم بک موجودہ وزیر اعظم جمیل مردم بک کے چچا زاد بھائی سے ملاقات کرنے کیلئے گیا ہوا تھا۔ چنانچہ مکرم حکیم صاحب ایک احمدی نوجوان ولید آفندی کو ہمراہ لیکر ایک دوست کی دوکان پر پہنچے۔ اتفاق کی بات ہے۔ کہ عاجز جب المجمع العلمی العربی کی بلڈنگ سے نکلا۔ تو میں بھی اسی دکان میں داخل ہوا۔ کیونکہ اس دکان میں میری کثرت سے آمد و رفت رہتی ہے۔ داخل ہوتے ہی عاجز کی نظر مکرم حکیم صاحب پر پڑی۔ میں نے ان کو دیکھتے ہی زیادہ سے زیادہ دمشق میں ایک ہندوستانی زائر محسوس کیا۔ مگر منیر آفندی نے مجھے بتلایا۔ "ھذا مبشرکم" یعنی یہ آپ کی جماعت کے مبلغ ہیں۔ اس فقرہ کا سننا ہی تھا۔ کہ میں مکرم حکیم صاحب موصوف سے چمٹ گیا۔ اور اس وقت میرے سامنے مکرم حکیم صاحب کی شکل جو قادیان میں تھی وہ سامنے آگئی میں نے حکیم صاحب کے جسم میں ماضی اور حال کا عظیم فرق محسوس کیا۔ امتداد زمانہ کی وجہ سے عاجز مکرم حکیم صاحب کو بالکل نہ پہچان سکا۔

دمشقی صحافت

اس موقعہ پر دمشق کے کثیر الاشاعت روزنامچہ "الکفاح" نے آپ کی آمد اور خدمات جلیلہ کا ذکر کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کو سراہا۔ چونکہ آپ دمشق سے فلسطین جانا چاہتے تھے۔ اور آپ کو پاکستان جلد پہنچنا تھا۔ اس لئے جماعت نے آپ کے اعزاز میں دعوت طعام جلد دینے کا انتظام کیا۔ اس دعوت میں بعض غیر احمدی دوست شامل ہوئے۔ چنانچہ اس دعوت کا ذکر بھی دمشقی صحافت نے کیا۔ اور الکفاح نے آپ کا فوٹو بھی شائع کیا۔ نیز آپ کا ایک مفصل بیان الکفاح نے شائع کیا جس میں آپ نے مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے مسلمانان افریقہ کے فلسطین کے متعلق احساسات و جذبات کی ترجمانی کی۔ چنانچہ اس بیان کا دمشق میں خیر مقدم کیا گیا۔ عرب نیوز ایجنسی نے دمشق میں آپ کی آمد اور آپ کے بیان کے خلاصہ کو براڈکاسٹ کیا۔ اور اس کا نہایت ہی اچھا اثر ہوا۔

فلسطین کو روانگی

۴ نومبر کو آپ (حیفا) فلسطین کے لئے روانہ ہوئے۔ جماعت دمشق کے بعض دوستوں نے آپکو الوداع کہا۔ جماعت حیفا و کبابیر نے آپ کو خوش آمدید کہا۔ آپ کے اعزاز میں اجتماعی اور انفرادی دعوتیں دی گئیں۔ اور دوستوں نے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ آپ نے بیت المقدس۔ ناصرہ عکا۔ کا بھی دورہ کیا۔ آپ عرب لیگ ہائی کمیٹی کے بعض ممبران سے ملاقات کرنا چاہتے تھے۔ مگر قلت وقت کے باعث نہ کر سکے۔ فلسطین میں آپ کی آمد کا ذکر روزنامچہ "فلسطین" نے کیا۔

دمشق میں دوبارہ آمد

آپ فلسطین میں تقریباً دس دن گزار کر دمشق واپس تشریف لائے۔ عاجز ایک اہم کام کے سلسلے میں بیروت چلا گیا۔ چنانچہ حکیم صاحب نے ایک رات مکرم الحاج بدر الدین الحصنی کے مکان پر گذاری۔ ۱۴/۱۱ کو عاجز نے آپ کو دوبارہ خوش آمدید کہا۔ اور خطبہ جمعہ تبلیغی اہمیت کے موضوع پر دیتے ہوئے مکرم حکیم صاحب کی تبلیغی مساعی اور خدمات جلیلہ کا مفصل ذکر کیا۔ نیز تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں آپ کی چند ایک مشکلات کا ذکر کیا۔ بیوی۔ بچوں۔ احبار اور اقربا سے طویل جدائی۔ آپکے والد صاحب کا آپ کی غیر حاضری میں وفات پانا وغیرہ۔ جماعت کے دوستوں پر اس کا نمایاں اثر تھا۔ چنانچہ نماز جمعہ کے بعد مکرم حکیم صاحب نے جماعت کے دوستوں سے خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا کہ دمشق میں یقیناً اشاعت احمدیت کیلئے مشکلات ہیں۔ اور ان مشکلات میں آپ لوگوں کا احمدیت کو قبول کرنا عظیم الشان مجاہدہ ہے۔ نیز دمشق میں جماعت احمدیہ کا وجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صدق کا واضح نشان ہے۔ نیز آپ نے تربیت اولاد پر بھی خاص زور دیا۔ خاکسار نے آپکی اس مختصر مگر ٹھوس تقریر کا ترجمہ عربی زبان میں کیا۔ ترجمہ کرتے وقت میں نے بعض دوستوں کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے دیکھے اور صغیر و کبیر اس تقریر سے متاثر تھا۔

مصروفیات دمشق

دمشق شہر آنے والے شخص کا لسان حال سے جاذب نظر ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک حضرت اوس بن انس رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مشہور راوی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ اہل بیت رضی اللہ عنہم کے مقابر و مزارات وغیرہ تاریخ اسلام کے اوراق پارینہ کی تجدید کا باعث ہیں۔ مکرم حکیم صاحب نے ان مزارات پر جا کر دعائیں کیں۔ اس کے علاوہ قلعہ دمشق پر سے سارے شہر دمشق کو دیکھا۔ وہ ہوٹل جس میں حضرت امیر المومنین نصرہ اللہ نصراً عزیزاً نے قیام کیا۔ خاکسار نے وہ بھی ان کو دکھایا بعض کارخانے بھی دیکھے اس سلسلہ میں الحاج عبد الرؤف الحصنی کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا دمشق کے کئی وکلاء بیرسٹروں اور فوجی افسروں و ڈاکٹروں سے ملاقات کی۔

واپسی

عاجز اور مکرم حکیم صاحب دمشق میں کئی ایک امریکن برطانوی۔ شامی۔ عراقی۔ مصری۔ فرانسیسی ہوائی کمپنیوں کے پاس گئے۔ تاکہ جلد از جلد آپ کی کراچی کے لئے "Seat" بک ہو سکے۔ آخر کافی غور و خوض کے بعد آپ کے سفر کا انتظام Pan America Co. کے ذریعہ ہوا۔ چنانچہ آپ مورخہ ۲۱/۱۱/۴۷ بروز جمعہ دمشق کے ہوائی اڈہ مزہ سے روانہ ہوئے

شکریہ

میں مکرم حکیم صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں آپکی آمد دمشق میں تبلیغی لحاظ سے بہت فائدہ مند ہوئی ہے۔ اور میں اس کا ٹھوس اثر محسوس کرتا ہوں۔ اس کے بعد مکرم برادرم السید احمد فائق کا بھی شکریہ ادا ہوں۔ آپنے قیام دمشق کیلئے مکرم حکیم صاحب کو اجازت دلوائی۔ آپ مکرم محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی بیگم صاحبہ السیدہ حکمت سیارہ المحترمہ کے بھائی ہیں۔ اعزہ خلیق۔ وملنسار واقع ہوئے ہیں الحاج بدر الدین الحصنی نے مکرم حکیم صاحب کے آرام پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور انجام بخیر کرے۔

درخواست دعا

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عدن میں ایک عرب کے احمدی ہو جانے کی وجہ سے مخالفت بہت زور پکڑ گئی ہے اور علماء نے عوام کے ذریعے گورنر سے درخواست کی ہے کہ عدن کے مبلغ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب کو وہاں سے نکال دیا جائے۔ احباب مولوی صاحب موصوف کے لئے خاص طور پر دعا کریں (وکیل التبشیر)

مسلم لیگ کونسل ۱۴-۱۵ دسمبر کو

کراچی ۱۱ دسمبر۔ مسلم لیگ کونسل کے ۰۰ کے قریب اراکین صوبہ پنجاب، مشرقی بنگال، سندھ اور بلوچستان سے یہاں کونسل میں شرکت کے لئے پہنچ چکے ہیں۔ کونسل کی میٹنگ ۱۴-۱۵ دسمبر کو ہوگی۔ مسلمانوں کے لحاظ سے اقلیتوں والے صوبجات کے قریباً ۵۰ نمائندے یہاں پر پہلے ہی سے موجود ہیں۔ (ا۔پ)

وزیر اعظم ایران مستعفی ہوگئے

طہران ۱۱ دسمبر۔ ایران کے وزیر اعظم نے آج اپنا استعفا پیش کر دیا۔ کیونکہ اسمبلی نے ان کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پاس کر دیا۔ وزیر اعظم مجلس سے باہر چلے گئے۔ اور مجلس نے ان کے خلاف نعرے لگائے۔ کہ یہ روسیوں کے حق میں ہیں۔ مجلس نے روس کے مطالبہ کو ٹھکرا دیا۔ کہ روس اور ایران کے درمیان شمالی ایران کے تیل کے متعلق سمجھوتہ ہونا چاہیئے۔ (ا۔پ)

مسٹر جارج مارشل کا روس پر الزام

لنڈن ۱۱ دسمبر مسٹر جارج مارشل وزیر خارجہ امریکہ نے روس کے مطالبہ تلافیٔ مافات کی سخت مخالفت کی۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر روس کے اس مطالبہ کو جرمنی کی موجودہ آمدنی سے پورا کیا جائے۔ تو یورپ کی تمام معاشی نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ آپ نے وزرائے خارجہ کی کونسل میں بتایا۔ کہ امریکہ روس کے اس مطالبہ کو ہرگز نہیں مان سکتا۔ روس پر الزام لگاتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ روس جرمنی سے ۵۰ کروڑ ڈالر کی مالیت کا سامان سالانہ نکال رہا ہے۔ برخلاف اس کے برطانیہ اور امریکہ ستر کروڑ ڈالر جرمنی میں خرچ کر رہے ہیں۔ (رائٹر)

امیر فیصل قاہرہ میں

قاہرہ ۱۰ دسمبر۔ امیر فیصل جو شاہ ابن سعود کے بیٹے اور وزیر خارجہ ہیں آج نیویارک سے یہاں پہنچے۔ تاکہ عرب لیگ کے اجلاس میں شرکت کریں۔ آجکل عرب لیگ تقسیم فلسطین پر غور کر رہی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ لیگ نے آج تقسیم فلسطین کے سیاسی نتائج پر غور کیا۔ نیز اس امر پر بھی کہ اگر عرب ممالک کی فوجیں فلسطین میں عربوں کی مدد کے لئے داخل ہوئیں۔ تو اس کا امریکہ پر کیا ردعمل ہوگا۔

برما کا پاکستان میں ہائی کمشنر

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ برما کے پاکستان میں ہائی کمشنر یو پی کھن آج یہاں پہنچے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ میرا یہاں آنے کا مقصد پاکستان کی حکومت اور یہاں کے لوگوں سے تعلقات قائم کرنا ہے۔ آپ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور وہ کل شام انکے اعزاز میں پارٹی دینگے۔ آپ ۱۵ تاریخ کو کراچی روانہ ہو جائینگے۔ (ا۔پ)

مصیبت زدگان کی امداد

لاہور ۱۱ دسمبر۔ مغل پورہ کے مکینیکل ورکرز نے تیس ہزار روپیہ جمع کیا ہے۔ جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے اور دیگر ہندوستان کے مصیبت زدہ ملازمین کی فلاح و بہبودی کے لئے خرچ کیا جائے گا۔ اس روپے سے کپڑے اور کمبل مہیا کئے جائینگے۔ (ا۔پ)

حیدرآباد ۱۱ دسمبر۔ ریاست کے حکام نے گذشتہ دنوں شولا پور کے چار کانسٹیبلوں کو گلبرگہ میں معطل کر دیا تھا۔ اب انڈین یونین اور حکومت نظام کے درمیان سمجھوتہ ہو جانے کی وجہ سے انہیں رہا کر دیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی آف قادیان

ایک نہایت ضروری اعلان

احباب اکرام کو معلوم ہے کہ ہم پریسین کمپنی کو وسیع پیمانے پر چلانے کے لئے کوشاں تھے۔ اور اسے لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں مفید بنانا چاہتے تھے کہ اس دوران میں ہم قادیان سے پاکستان آنے پر مجبور کر دئے گئے۔ اب ہم یہاں پاکستان میں دوبارہ کام شروع کرنے کا انتظام کر رہے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اپنے کام کے لئے ہمیں کافی مشینری مل جائے گی۔ کچھ جدید مشینری اور انجینئرنگ مشورہ جات و دیگر انتظامات کے لئے میں خود انگلستان پہنچ گیا ہوں۔ اس لئے ان جملہ احباب کو جنہوں نے حصص ریزرو کرانے کی درخواست بھجوائی تھی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً ۵ روپے فی حصہ کے حساب سے اپنے حصہ جات کی رقوم پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی آف قادیان کے حساب میں صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ جن احباب نے یہ پانچ روپیہ فی حصہ نہ بھجوایا۔ ان کے ریزرو حصہ جات منسوخ شمار کئے جائینگے۔ براہ کرم حساب میں رقم بھیجتے وقت دفتر کو بھی مطلع فرمائیں تاکہ ریکارڈ میں سہولت رہے۔

(صاحبزادہ حضرت) مرزا شریف احمد پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی آف قادیان جودھامل بلڈنگ لاہور

فرانس میں ہڑتالیوں کا مطالبہ

پیرس ۱۱ دسمبر۔ فرانس کے دس لاکھ کارندوں نے ہڑتال ختم کر کے ۱۰ دسمبر کو کام شروع کر دیا۔ یہ ہڑتال تقریباً تین ہفتہ تک جاری رہی۔ جنرل کنفیڈریشن آف لیبر کی ایگزیکٹو کونسل نے آج دوپہر کو اعلان کیا۔ کہ ہماری جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک سارے گرفتار شدہ ساتھی آزاد نہ ہو جائیں کنفیڈریشن نے کل کام شروع کرنے کا اعلان کیا۔ کیونکہ گورنمنٹ نے غیر حاضر رہنے والوں کے خلاف سخت اقدام اٹھانے کی تنبیہ کی تھی۔ کنفیڈریشن نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ہماری نیشنل کانگریس ۱۹ دسمبر کو ختم ہوگی جبکہ گورنمنٹ ہماری تجویز پر عمل کرنا شروع کریگی۔ تمام کارندے مارسیلز کی بندرگاہ میں کام پر آ گئے۔ اور انہوں نے اپنے جہازوں میں کام شروع کیا۔ امید ہے۔ کہ شام کے وقت سے بسوں اور ٹراموں نے بھی کام شروع کر دیا ہوگا۔ کانوں کے ملازمین فی الحال ہڑتال چاہتے ہیں۔ اور انہوں نے ان لوگوں کو روکا جو کام پر جانا چاہتے تھے۔ گھروں میں گیس پریشر بھی کافی تھا۔ اور پانی بھی نلوں میں آ گیا۔ اور سڑکوں سے گندگی کے ڈھیر ہٹانے کا کام شروع ہو گیا۔ (رائٹر)

آئندہ موسم بہار میں خطرناک وبا پھوٹنے کا خطرہ

امریکہ روس کے زیر اثر ممالک کو مدد نہیں دیگا

واشنگٹن ۱۱ دسمبر۔ آج یہاں کی اسمبلی میں ۳۷ کے مقابلہ میں ۷۸ آراء کے ساتھ فیصلہ کیا گیا۔ کہ جو حکومت روس کے ماتحت یا کمیونسٹ پارٹی کے قبضہ میں آجائے۔ اس کو امریکہ مدد دینی بند کر دے۔ جو عارضی مدد بل کے مطابق وہ فرانس۔ اٹلی اور آسٹریا کو مل رہا ہے۔ (رائٹر)

کانگرس پارٹی کی جگہ ڈیموکریٹک پارٹی بنائی جائیگی
سندھ کے کانگریسیوں کے ارادے

کراچی ۱۱ دسمبر۔ سندھ کی کانگرسی اسمبلی پارٹی نے آل انڈیا کانگرس سے درخواست کی ہے۔ کہ اس پر سے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کی نگرانی ہٹائی جائے۔ اور اسے آل انڈیا کانگرس سے الحاق توڑنے کی اجازت دے دی جائے۔ تاکہ بدلے ہوئے حالات میں وہ پاکستان کی سیاسیات میں موثر حصہ لے سکے۔ پارٹی نے مسٹر ملکانی صدر میناریٹیز بورڈ کی ان کوششوں کو سراہا ہے۔ جو وہ اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے اور انہیں وزارت میں حصہ دینے کے سلسلے میں کر رہے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے۔ کہ سندھ میں کانگرس کی تنظیم کو توڑ دیا جائے گا۔ اور اس کی جگہ ایک نئی تنظیم "ڈیموکریٹک پارٹی" کے نام سے کی جائے گی۔ (ا پ)

مشرقی بنگال کی لیگ پارلیمنٹری پارٹی کی میٹنگ

ڈھاکہ ۱۱ دسمبر۔ مشرقی بنگال کی مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کا ایک ضروری اجلاس ۲۱ دسمبر کو خواجہ ناظم الدین کی رہائش گاہ بردوان ہاؤس میں منعقد ہوگا علاوہ دیگر امور کے مشرقی بنگال کی گورنمنٹ کی غذائی پالیسی پر بھی اس میں بحث ہوگی

کھانڈ پاکستان آرہی ہے

کراچی ۱۱ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کیوبا نے ایک لاکھ ٹن اور جاوا نے چھ ہزار ٹن مزید کھانڈ پاکستان کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

مارواڑی فرم کے دو ارکان گرفتار

ڈھاکہ ۱۱ دسمبر۔ رنگ پور کی ایک مارواڑی فرم کے دو ارکان کو اس الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کہ انہوں نے محکمہ خوراک کے ایک ذمہ وار افسر کو رشوت دینے کی کوشش کی تھی۔

آئندہ موسم بہار میں پھیلنے والی وبا کیلئے ریڈ کراس کے انتظامات

لنڈن ۱۱ دسمبر۔ میجر جنرل ڈی۔ بیو تھامسن برطانوی ریڈ کراس کمشنر نے جو ابھی ابھی پاکستان اور ہندوستان میں ریلیف کے کام کے لئے تعینات ہوئے ہیں۔ ہفتہ کو کراچی جا رہے ہیں تاکہ پاکستان میں اس وبائی مرض کو حتی الامکان کم کرنے کے لئے ہسپتال اور ایمبولنس کنوائے کی تجاویز پر عمل کریں۔ جو موسم بہار میں غیر معمولی طور پر کثرت سے پھیل جائے گی۔ آپ کے بعد پندرہ اور بیس کے درمیان منتخب مرد اور عورتیں وہاں پہنچ جائینگے جو پہلے ہسپتال کا کام چلائینگے۔ جو دوسرے ہسپتالوں کے لئے معیار قائم کرے گا۔ بلڈ پلازم پنسلین اور وٹامن اور دیگر طبی ضروریات کی ایک بڑی مقدار پہلے ہی کراچی پہنچ چکی ہے۔ اور وہاں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ مارشل سر سیرنگ وٹنگھم نے کہا ہے۔ کہ صرف پاکستان کے ایسے ہسپتالوں میں ایک ہزار بستروں کی ضرورت ہوگی۔ اس طرح دس لاکھ پناہ گزینوں کے ایک فیصدی کے بھی دسویں حصہ کے برابر بستر ہونگے۔ لیکن ہندوستان اور پاکستان میں ستر لاکھ پناہ گزین ہیں۔ اگر برطانیہ کے عوام سے ہم کو امداد نہ ملی۔ تو ہم مُردوں میں کام کرینگے۔ اور مُردے ہی مُردوں کی تجہیز و تکفین بھی کرینگے (ا پ)

سر راما سوامی آئیر کا بیان

بمبئی ۱۱ دسمبر۔ سر سی۔ پی راما سوامی آئیر سابق دیوان ریاست ٹراونکور نے اورینٹ پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ میں انڈین یونین کی غیر ملکی پالیسی سے متفق ہوں آپ نے جنوری کے وسط میں امریکہ جانے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس سفر کی حیثیت سراسر ذاتی ہوگی۔ سرکاری یا غیر سرکاری کسی حیثیت سے بھی اس سفر کا تعلق سیاسیات سے نہیں ہے۔

آپ نے انڈین گورنمنٹ کی غذائی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کنٹرول سسٹم کو قائم رکھنے پر زور دیا۔ اور کہا۔ کہ مجھے فخر ہے۔ کہ میرے عہد وزارت میں ریاست ٹراونکور میں سب سے پہلے کامیاب طور پر کنٹرول اور راشننگ سسٹم جاری ہوا تھا۔ آپ نے تقسیم ہند کا ذکر کرتے ہوئے کہا میں اب بھی اس یقین پر قائم ہوں کہ ہندوستان کی تقسیم ایک بہت بڑی غلطی ہے (ا پ)

قیمتوں کو اصلی حالت پر لانیکی کوشش

دہلی ۱۰ دسمبر۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد وزیر خوراک ہندوستان نے ایک بیان میں کہا۔ کہ کنٹرول زمانہ جنگ کی یادگار تھی۔ اب ضرورت تھی۔ کہ اسے ختم کر دیا جائے۔ لہٰذا اسے ختم کر دیا گیا ہے۔ اور کوشش کی جائے گی۔ کہ اشیاء کی قیمت بتدریج اصلی حالت پر آجائے۔ آپ لوگ اسمیں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ (ا پ)

ایڈیٹر "الوقت" حیدرآباد کی پاکستان میں آمد

لاہور ۱۱ دسمبر۔ مولانا عبدالرحمٰن رئیس ایڈیٹر "الوقت" اور ڈاکٹر نورالحسین سابق صدر اتحاد المسلمین لیڈر دو سے یہاں پہنچے۔ یہ دونوں حیدرآباد سے پاکستان کیساتھ اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرنے کیلئے آئے ہوئے ہیں۔ مولانا عبدالرحمٰن نے پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان اور حیدرآباد کے مسلمان ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ ایک کی تکلیف دوسرے کی تکلیف ہے۔ آپ نے مسلمانان ہندوستان کے مصائب کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ انکی تکالیف اسوقت تک دور نہیں ہو سکتیں۔ جبتک آپ کو امن داماں کا مقام میسر نہیں آتا۔ اور ایسا مقام صرف حیدرآباد ہے جہاں تمام ہندوستان کے مسلمان آسانی سے جمع ہو سکتے ہیں۔ آپ نے مشرقی پنجاب کے قتل عام کے متعلق کہا۔ کہ مسلمان اب انکو

۴ برداشت نہیں کرسکتے۔ اب انکو پوزیشن مضبوط کرنے کیلئے حیدرآباد جیسی حکومت کا ملنا ضروری ہے آپ نے کہا۔ کہ مسلمان آٹھ سو برس سے حیدرآباد پر حکومت کر رہے ہیں لیں ریاست کے مستقبل کا فیصلہ کرنیکا حق انکو ہی پہنچتا ہے۔ آپ نے مزید بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ آزادی حیدرآباد کا مطالبہ صرف ایک فقرہ ہی نہیں بلکہ دو کروڑ مسلمانوں کی دلی خواہش کا اظہار ہے۔ جو جنوبی ہندوستان میں رہتے ہیں۔ (ا پ)

عوام اور حکومت میں تعلق پیدا کرنیکی تجویز

لاہور ۱۱ دسمبر آل انڈیا مسلم لیگ کونسل میں صوبہ سرحد کے نمائندہ خان غلام محمد خان لُنڈ خوڑ کل بذریعہ ہوائی جہاز کراچی جا رہے ہیں۔ آپ کونسل کے جلسہ میں ایک ریزولیوشن پیش کریں گے۔ جس میں آپ نے تجویز کیا ہے۔ کہ صوبائی حکومت کو مشورہ دینے کے لئے ایک غیر سرکاری مشاورتی کمیٹی بنائی جایا کرے۔ جو پبلک اور حکومت کے مابین باہمی تعاون پیدا کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس کمیٹی میں صوبائی لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبران بھی شامل ہونگے ضروری ہوگا۔ کہ یہ کمیٹی کم از کم ہفتہ میں دو دفعہ اپنی میٹنگ منعقد کیا کرے۔ (ا۔ پ)

حیدرآباد ۱۱ دسمبر۔ حکومت حیدرآباد نے موجودہ دستوری تغیر و تبدل کے سبب تین مشہور کانگرسی لیڈر مسٹر کاشی ناتھ دیویا۔ مسٹر جی رامانگاچاری اور مسٹر نرسنگھ راؤ کو آزادی دیدی۔ انکو چھ ماہ کے عرصہ کیلئے شہری پولیس کی حدود سے باہر جانے کی اجازت نہ تھی۔ یہ پابندی اسلئے ہٹائی ہے۔ کہ وہ اپنے کانگرسی لیڈروں سے دستور حیدرآباد کے سلسلہ میں مشورہ لے سکیں۔ چنانچہ مسٹر رام کشن راؤ آج صبح انڈین کانگرسی لیڈروں سے مشورہ لینے دہلی چلے گئے۔

طلباء کی خدمات پر اظہار مسرت

لاہور ۱۱ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خاں آف ممدوٹ نے مسلم طلباء کو ایک پیغام دیتے ہوئے کہا۔ "مجھ کو بے انتہا مسرت ہے۔ کہ طلباء پنجاب نے دو ہزار رضاکاران پر مشتمل ایک منظم جماعت بنائی ہے۔ جو پناہ گزینوں کی امداد میں حکومت کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ خصوصاً والٹن کیمپ۔ چائنیز بیرکس اور بادلی کیمپ میں یہ لوگ بہت ہی شاندار خدمات پیش کر رہے ہیں۔ اور اس کام کی سب سے بڑی وجہ طلباء کے کمانڈر ہیں۔ جو نہایت تن دہی سے کام کر رہے ہیں۔

آپ نے مزید کہا۔ کہ ہم کو فخر ہے۔ کہ ہمارے طلباء نے ہماری قوم کا وقار بلند کر دیا ہے۔ اور قوم ہمیشہ ان کو یاد رکھے گی۔ آپ نے آخر میں نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ میری نصیحت یہی ہے۔ کہ منظم ہوکر بے لوث خدمت کئے جاؤ۔ اور اتحاد کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑو تاکہ ہم سب پاکستان کی مستحکم سلطنت قائم کرنے میں کامیاب و کامران ہو جائیں۔ (ا پ)